محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوال کے چھ روزے پورے مہینے میں جب بھی چاہے رکھے جاسکتے ہیں یا کہ ان کا کوئی خاص وقت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان گرامی ہے:

(من صام رمضان ثم اتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر) (مسلم، الصيام، استحباب صوم ستة ايام من شوال، ح: 1164)

''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے بھی رکھے، اس کا یہ عمل ایسے ہو جائے گا جیسے اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔''

ان روزوں کے لیے کوئی خاص دن مقرر نہیں ہیں بلکہ پورے مہینے میں جن دنوں چاہے رکھ سکتا ہے، چاہے آغاز میں رکھ لے، چاہے درمیان میں رکھ لے، چاہے آخر میں رکھ لے، پھر چاہے مسلسل رکھ لے، چاہے تو متفرق طور پر رکھ لے، اس میں الحمد للہ ہر طرح کی گنجائش ہے۔ البتہ اگر مہینے کے شروع ہی میں اس سے جلدی جلدی سبکدوش ہونا چاہئے تو یہ زیادہ بہتر ہے، کیونکہ یہ روش نیکیوں میں سبقت کے ضمن میں آ جاتی ہے۔ (فتاویٰ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 479

محدث فتویٰ